دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Muhammad Abudllah	Serial No : 29640	MODE: Regular
Address : Islamabad	Date : 11/5/2016	
Subject : Namaz	Contact No:	
Writer : ساجد اللہ	Email :	

kya farmaty hen ulmay kiram es masaly ky bary min ek shakhs emam ky dain janeb pehle saf men 10 nmbar py khra hy or dusra shakhs imam ky bain janib pehle saf min 1 nmbar py khra hy in donon min fazeelat ky eatebaar sy kon afazal hy bray mehrbani dleel bhi tahreer framden aap ka ehsan hoga allah pak aap ko ajar ata farmay

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں۔ ایک شخص امام کے دائیں جانب پہلی صف میں (۱۰) دسویں نمبر پہ کھڑا ہے اور دوسرا شخص امام کے بائیں جانب پہلی صف میں پہلے نمبر پر کھڑا ہے ان دونوں میں فضیلت کے اعتبار سے کون افضل ہے، برائے مہربانی دلیل بھی تحریر فرمائیں آپ کا احسان ہوگا۔ اللہ پاک آپ کو اجر عطا فرمائے

الجواب حامداً ومصلیاً

احادیث مبارکہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جو شخص بالکل امام کے پیچھے ہو اس کیلئے 100 نمازوں کا ثواب اور جو دائیں جانب ہو اس کیلئے 75 نمازوں کا ثواب اور جو بائیں جانب ہو اس کیلئے 50 نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے، اور باقی تمام صفوں والوں کیلئے 25 نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے، پھر اس اعتبار سے کہ دائیں جانب کا دوسرے نمبر کا مقتدی، دائیں جانب کے ۱۰ نمبر والے مقتدی سے پہلے شریک جماعت ہوا ہے تو وہ زیادہ ثواب کا حقدار ہو سکتا ہے۔

کما فی البحر الرائق: والقنیة - والقیام فی الصف الاول افضل من الثانی والثانی افضل من الثالث ھکذا. لانه روی الاخبار ان اللہ تعالی اذا انزل الرحمة علی الجماعة ینزلها أولا علی الامام ثم تتجاوز عنه الی من بحذائه فی الصف الاول۔ ثم الی المیامن ثم الی المیاسیر

(جاری)

ثم الی الصف الثانی وروی عنه علیه السلام انه قال یکتب للذی خلف الامام بحذائه مائة صلاة - وللذی فی الجانب الایمن خمسة وسبعون صلاة . وللذی فی الجانب الایسر خمسون صلاة واللذی فی سائر الصفوف خمسة وعشرون صلاة - وجد فی الصف الاول فرجه دون الثانی فله ان یصلی فی الصف الاول ویخرق الثانی لانه لاحرمة له لتقصیرهم حیث لم یسدوا الصف الاول،: (ج 1 - ص 354 -) -

وفی الهندیه: والقیام فی الصف الاول أفضل من الثانی وفی الثانی افضل من الثالث وان وجد فی الصف الاول فرجة دون الصف الثانی یخرق الصف الثانی کذا فی القنیة: افضل مکان المأموم حیث یکون اقرب الی الامام فان تساوت المواضع ففی یمین الامام وهو الاحسن هکذا فی المحیط: (ج 1 ص 89)

وفی در المختار: (وخیر صفوف الرجال أولها فی غیر جنازة ثم وثم)

وفی الشامیه: تحت (قوله وخیر صفوف الرجال اولها) لانه روی فی الاخبار ان الله تعالی اذا انزل الرحمة علی الجماعة ینزلها اولا علی الامام ثم تتجاوز عنه من بحذائه فی الصف الاول، ثم الی المیامن ثم الی المیاسر - ثم الی صف الثانی وتمامه فی البحر: (ج 1 ص 569) - والله اعلم

کتبه بنده ساجد الله عفا الله عنه
دار الافتاء جامعه بنوریه عالمیه سائٹ کراچی
1438/3/11 ھ

الجواب صحیح
بنده نادر خان محمد زئی غفر له
دار الافتاء جامعه بنوریه کراچی
11/3/1438 ھ

[signature] 11/12/16

دار الافتاء ... ۲۹۶۲ ... ۱۴۳۸/۳/۱۱ ... بنوریه العالمیه

نائب رئیس دار الافتاء جامعه بنوریه العالمیه